نوحہ

اپنی تباہی پر یروشلم کا واویلا

۱ ایک وقت وہ تھا جب یروشلم * میں لوگوں کا ہجوم تھا۔ لیکن آج وہی شہر اجڑی پڑی ہوئی ہے۔ ایک وقت وہ تھا جب دوسرے شہروں کے درمیان یروشلم عظیم تھا۔ لیکن آج وہ ایسی ہو گئی ہے۔ جیسے کوئی بیوہ ہوتی ہے۔ وہ وقت تھا جب صوبوں کے بیچ وہ ایک ملکہ کی مانند نظر آتی تھی۔ لیکن آج وہ غلام کے مانند ہے۔

۲ رات میں وہ بُری طرح روتی ہے اور اس کے آنسو رخساروں پر ہیں۔ اس کے پاس کوئی نہیں ہے جو اس کو تسلّی دے ۔یہاں تک کہ اسکے دوست ملکوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اس کو تسکین دے۔ اس کے سبھی دوستوں نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اس کے دوست اس کے دشمن بن گئے۔

۳ بہت مصیبت سہنے کے بعد یہوداہ اسیر ہو گئی ۔ بہت محنت کے بعد بھی یہوداہ دوسرے ملکوں کے بیچ رہتی ہے، لیکن اس نے آرام نہیں پایا ہے۔ جو لوگ اس کے پیچھے پڑے تھے انہوں نے اسکو پکڑ لیا۔ انہوں نے اس کو تنگ گھاٹیوں کے بیچ میں پکڑ لیا۔

۴ صیّون کی راہیں بہت زیادہ دکھ سے بھری ہیں ۔ وہ بہت دکھی ہے، کیونکہ اب تقریب کے موقع پر بھی کوئی شخص صیّون نہیں جاتا ہے۔ صیّون کے پھاٹک فنا کر دئیے گئے ہیں۔ صیّون کے سب کاہن آہیں بھرتے ہیں۔ صیّون کی سبھی جوان عورتیں کو اس سے چھین لی گئی ہیں اور ان ساری چیزوں کی وجہ سے صیّون سخت تکلیف میں ہے۔

۵ یروشلم کے دشمن کامیاب ہیں۔ اس کے دشمن کامران ہو گئے ہیں۔ یہ سب اس لئے ہو گیا کیونکہ خداوند نے اس کو سزا دی ۔ اس نے یروشلم کے اَن گنت گناہوں کے لئے اسے سزا دی ۔ اس کی اولاد اسے چھوڑ گئی۔ وہ ان کے دشمنوں کے اسیری میں آگئے۔

۶ دختر صیّون کا حسن جاتا رہا ہے۔ اس کی شہزادیاں غم زدہ ہرن کی مانند ہوئیں۔ وہ ایسی ہرن تھی جس کے پاس چرنے کو چراگاہ نہیں تھی۔ بغیر کسی قوّت کے وہ ادھر اُدھر بھاگتی ہے۔ وہ ان لوگوں سے بچتی ادھر اُدھر پھرتی ہے جو اس کے پیچھے پڑے ہیں۔

۷ یروشلم پچھلی بات سوچا کرتی ہے، وہ اپنی مصیبت کے اور بھٹکنے کے دنوں کو یاد کرتی ہے۔ اسے گذرے دنوں کے سکھ یاد آتے ہیں۔ وہ پرانے دنوں میں جو اچھّی اور نفیس چیزیں اس کے پاس تھیں اسے یاد آتی تھیں۔ وہ اس وقت کو یاد کرتی ہے جب اس کے لوگ دشمنوں کے ہاتھوں قید کئے گئے ۔ وہ اس وقت کو یاد کرتی ہے جب اسے سہارا دینے کو کوئی بھی شخص نہیں تھا۔ جب دشمن اسے دیکھتے تھے ، وہ اس کی ہنسی اڑاتے تھے کیونکہ وہ اجڑ چکی تھی۔

۸ یروشلم نے ایسا خوفناک گناہ کئے تھے۔ اسلئے وہ ایک برباد شہر بن گئی تھی جس پر لوگ اپنا سر جھٹکتے تھے۔ وہ سبھی لوگ اس کو جو تعظیم دیتے تھے، اب اس سے نفرت کرنے لگے۔ وہ اُسے حقیر سمجھنے لگے کیونکہ انہوں نے اسکے ننگاپن کو دیکھ لیا تھا۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے اور اپنے آپ شرم میں ڈوب جاتی ہے۔

۹ یروشلم کے کپڑے گندے تھے۔ اس نے نہیں سوچا تھا کہ اس کے ساتھ کیا کچھ ہوگا۔ اس کا زوال عجیب تھا۔ اس کے پاس کوئی نہیں تھا جو اس کو تسلی دیتا۔

وہ کہا کرتی ہے،

"اے خداوند، دیکھ میں کتنی غمگین ہوں! دیکھ میرا دشمن کیسا سوچ رہا ہے کہ وہ کتنا عظیم آدمی ہے!"

۱۰ دشمن نے ہاتھ بڑھایا اور اس کی سب نفیس چیزیں لوٹ لیں۔ در اصل اس نے دیکھا کہ غیر قومیں اس کے مقدس ہیکل میں داخل ہو رہے ہیں۔ اے خداوند یہ بات تو نے خود ہی کہی تھی کہ وہ لوگ تیری جماعت میں شامل نہیں ہو سکیں گے۔

۱۱ یروشلم کے سبھی لوگ کراہ رہے ہیں۔ اس کے سبھی لوگ کھانے کی کھوج میں ہیں۔ وہ غذا کے لئے اپنی نفیس چیزیں بیچ رہے ہیں۔ وہ ایسا کرتے ہیں تا کہ ان کی زندگی بنی رہے۔ یروشلم کہتا ہے،

"دیکھ خداوند، تو مجھ کو دیکھ! دیکھ! لوگ مجھ سے کیسے نفرت کرتے ہیں۔

۱۲ راستہ سے ہوتے ہوئے جب تم سبھی لوگ میرے پاس سے گذرتے ہو تو ایسا لگتا ہے جیسے توجّہ نہیں دیتے ہو۔ لیکن مجھ پر نگاہ ڈالو اور ذرا دیکھو، کیا کوئی ایسی مصیبت ہے جیسی مصیبت مجھ کو ہے؟ کیا ایسا کوئی

یروشلم اس پورے نظم میں شاعر یروشلم شہر کو ایک خاتون کے طور پر پیش کر رہا ہے۔

غم ہے جیسا غم مجھ پر پڑا ہے؟ کیا ایسی کوئی مشکل ہے جیسی مشکل کی سزا خداوند نے مجھ کو دی ہے۔ اس نے اپنے غصّہ شدید کے دن پر مجھ کو سزا دی ہے۔

۱۳ خداوند نے اوپر سے آگ کو بھیج دیا اور وہ آگ میری ہڈیوں کے اندر اتری۔ اس نے میرے پیروں کے لئے ایک پھندہ پھینکا۔ اس نے مجھے دوسرے رخ میں موڑ دیا ہے۔ اس نے مجھے ویران کر ڈالا ہے۔ سارا دن میں بیمار رہتی ہوں۔

۱۴ "میرے گناہ مجھ پر جوئے کی مانند میرے کندھوں پر باندھے گئے۔ خداوند کے ہاتھوں سے میرے گناہ مجھ پر باندھے گئے۔ خداوند کا جوا میرے کندھوں پر ہے۔ خداوند نے مجھے بہت کمزور بنا دیا۔ خداوند نے مجھے ان لوگوں کو سونپا جنکا میں مقابلہ نہیں کر سکتی۔

۱۵ "خداوند نے میرے سبھی بہادروں کو ناچیز ٹھہرایا۔ وہ بہادر شہر کے اندر تھے۔ خداوند نے میرے خلاف میں پھر ایک جماعت بھیجی، وہ میرے جوان سپاہیوں کو ہلاک کرانے ان لوگوں کو لایا تھا۔ خداوند نے یہوداہ کی کنواری بیٹی * کو گویا کولہو میں کچل ڈالا۔

۱۶ "ان سبھی باتوں کو لیکر میں پھوٹ پھوٹ کر روئی۔ میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی۔ میرے پاس کوئی نہیں ہے جو مجھے تسلّی دے۔ میرے پاس کوئی نہیں ہے جو مجھے تھوڑی تسکین دے۔ میری اولادیں مفلس ہیں۔ یہ سارے ایسے اس لئے ہوگئے کیونکہ دشمن فاتح تھے۔"

۱۷ صیّون اپنے ہاتھ پھیلائے ہیں۔ کوئی ایسا شخص نہیں تھا جو اس کو تسلّی دیتا۔ خداوند نے یعقوب کے دشمنوں کو حکم دیا تھا۔ خداوند نے انہیں شہر کو پوری طرح سے گھیر لینے کا حکم دیا تھا۔ یروشلم انلوگوں کے لئے سخت نفرت انگیز ہو گئی تھی۔

۱۸ یروشلم کہا کرتی ہے،
"خداوند صادق ہے، جیسا کہ انہوں نے میرے ساتھ کیا کیونکہ میں نے اسکی فرمانبرداری نہیں کی۔ اس لئے اے سبھی لوگو، سنو! تم میرا درد دیکھو! میرے جوان آدمی اور عورتیں قیدی ہوگئے۔

۱۹ میں نے اپنے چاہنے والوں کو پکارا۔ لیکن وہ مجھے دغا دے گئے۔ میرے کاہن اور بزرگ شہر میں مر گئے۔ وہ لوگ روٹی کے لئے بھیک مانگتے تھے تا کہ وہ زندہ رہ سکیں۔

۲۰ "اے خداوند! مجھے دیکھ میں غم میں مبتلا ہوں۔ میں اندر سے غمزدہ ہوں۔ میں اپنے اندر اُتھل پُتھل بھی محسوس کرتا ہوں میرا دل ایسا محسوس کرتا ہے کیونکہ میں ضدی تھی۔ گلیوں میں میرے بچّوں کو تلوار سے موت کے گھاٹ اُتار دیا گیا۔ گھروں کے اندر موت مقیم ہے۔

۲۱ میری سُن کیونکہ میں کراہ رہی ہوں۔ میرے پاس کوئی نہیں ہے جو مجھ کو تسلّی دے۔ میرے سب دشمنوں نے میرے غموں کی بات سن لی ہے۔ وہ بہت مسرور ہیں۔ وہ بہت ہی شادمان ہیں کیونکہ تو نے میرے ساتھ ایسا کیا۔ اب اس دن کو لے آ جس کا تو نے اعلان کیا تھا۔ اس دن تو میرے دشمنوں کو ویسا ہی بنا دے جیسی میں اب ہوں۔

۲۲ "دیکھ! میرے دشمن کتنے بُرے ہیں۔ تم ان کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جیسا تم نے میرے سارے گناہوں کی وجہ سے میرے ساتھ سلوک کیا۔ تم ایسا کرو گے کیونکہ میں بار بار کراہ رہا ہوں۔ میں اپنے دل میں پژمردگی محسوس کرتا ہوں۔"

خداوند کی جانب سے یروشلم کی تباہی

۲ دیکھو خداوند نے دختر صیّون سے نفرت کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ اس نے اسرائیل کے جلال کو آسمان سے زمین پر گرا دیا۔ خداوند نے اپنے غصّہ کے دن یاد تک نہیں رکھا کہ اسرائیل اس کے قدموں کی چوکی ہوا کرتا تھا۔

۲ خداوند نے یعقوب کے گھر کو تباہ کیا۔ وہ بے رحم ہو کر اس کو نگل گیا۔ اس نے دختر یہوداہ کے قلعوں کو غصّہ میں آکر بالکل مٹا دیا۔ خداوند نے شاہ یہوداہ کو گرا دیا۔ اور اس نے یہوداہ کی سلطنت اور اسکے حکمراں کو ذلیل کیا۔

۳ خداوند نے غصّہ میں آکر اسرائیل کی ساری قوّت کا خاتمہ کر دیا۔ اس نے اپنے لوگوں کی حفاظت کو ہٹالیا جب دشمن اُن پر چڑھائی کر رہا تھا۔ خداوند یعقوب کے درمیان آگ کی طرح بھڑک اٹھا جس نے ہر چیز کو تباہ و برباد کر دیا۔

۴ خداوند نے دشمن کی مانند اپنی کمان کھینچی تھی۔ اس نے اپنے داہنے ہاتھ میں اپنی تلوار پکڑ رکھی تھی۔ اس نے یہوداہ کے سبھی خوبرو مردوں کو مار ڈالے۔ خداوند نے انہیں اس طرح مار دیا جیسے وہ دشمن ہوں۔ خداوند نے اپنے غصّہ کو برسایا۔ خداوند صیّون کے خیموں پر اس کو ایسے انڈیلا جیسے وہ آگ ہو۔

۵ خداوند دشمن ہو گیا۔ اور اسرائیل کو پوری طرح تباہ کر دیا۔ اسکے محلوں کو اس نے تباہ کر دیا۔ اس کے سبھی قلعوں کو اس نے تباہ کر دیا۔

کنواری شہر یروشلم کا ایک اور نام۔

وہ یہوداہ کی بیٹی * میں مرے ہوئے لوگوں کے لئے بہت زیادہ نوحہ اور
رونے کا سبب بنا۔
۶ خداوند نے اپنا ہی خیمہ فنا کیا تھا جیسے وہ کوئی باغ ہو۔ اس نے اس
مقام کو فنا کیا جہاں لوگ اس کی عبادت کرنے کے لئے ملا کرتے تھے۔
خداوند نے لوگوں کو ایسا بنا دیا کہ وہ صیّون میں مقدس دنوں اور سبت
کے خاص دنوں کو فراموش کر دیں۔ خداوند نے کاہن اور بادشاہ دونوں کو
مسترد کر دیا اس نے خوفناک غصّہ میں انہیں مسترد کر دیا۔
۷ خداوند نے اپنی ہی قربان گاہ کو ردّ کر دیا اور اس نے اپنی عبادت
کے مقدس مقام کو مسترد کر دیا۔ یروشلم کی محلوں کی دیواریں اس نے
دشمن کو سونپ دیں۔ خداوند کی ہیکل میں دشمن شور کر رہے تھے۔ وہ ایسا
شور کرتے تھے جیسے کوئی تقریب کا دن ہو۔
۸ اس نے دختر صیّون کی دیوار فنا کرنے کا ارادہ کیا۔ اس نے ناپنے
کی ڈوری سے دیوار پر نشان ڈالا تھا۔ اور وہ برباد کرنے سے خود کو نہیں
روکا۔ اس نے اپنے سارے حفاظتوں کو مایوس کیا۔ وہ باہم ماتم کرتی ہیں۔
۹ یروشلم کے پھاٹک ٹوٹ کر زمین بوس ہوگئے۔ اسنے پھاٹک کی
سلاخوں کو توڑا اور برباد کردیا۔ اس کے اپنے بادشاہ اور شہزادے دوسری
قوموں میں ہیں۔ ان کے لئے آج کوئی تعلیمات ہی نہیں رہی۔ اس کے نبی
بھی خداوند کی طرف سے کوئی رویا نہیں دیکھتے۔
۱۰ صیّون کے بزرگ اب زمین پر بیٹھتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے سروں پر
دھول ڈال کر اور ٹاٹ پہنے بیٹھ کر ماتم کرتے ہیں۔ یروشلم کی جوان
عورتیں غم میں زمین پر اپنے سر جھکاتی ہیں۔

۱۱ میری آنکھیں آنسوؤں سے درد کر رہی ہیں۔ میرے اندر پیچ و
تاب ہے۔ میرا کلیجہ ایسا لگتا ہے جیسے وہ باہر نکل کر زمین پر گرا ہو۔ مجھ کو
اس لئے ایسا لگتا ہے کیونکہ میرے اپنے لوگ برباد ہوئے ہیں۔ بچّے اور شیر
خوار بے ہوش ہو رہے ہیں۔ وہ شہر کی گلیوں اور بازاروں میں بے ہوش
پڑے ہیں۔
۱۲ وہ لوگ اپنی ماں سے پوچھیں گے، "روٹی اور مئے کہاں ہے؟"
کیونکہ وہ زخمی لوگوں کی طرح شہر کی گلیوں میں بے ہوش ہوتے ہیں اور
اپنی ماؤں کے گودوں میں مرجاتے ہیں۔
۱۳ اے دختر صیّون! میں کس سے تیرا موازنہ کروں؟ تجھ کو کس
کی مانند کہوں؟ اے صیّون کی کنواری لڑکی! تجھ کو کس سے موازنہ کروں؟
تجھے کیسے تسلّی دوں؟ تیری تباہی سمندر کی مانند وسیع ہے۔ ایسا کوئی بھی
نہیں جو تجھے شفا دے۔

۱۴ تیرے نبیوں نے تیرے لئے رویا دیکھی تھی۔ لیکن ان کی رویا
محض بے کار اور جھوٹی تھی۔ تیرے گناہوں کے خلاف انہوں نے نصیحت
نہیں کی۔ انہوں نے تجھے سدھارنے کی کوشش نہیں کی۔ انہوں نے
تیرے لئے پیغامات کی تلقین کی، لیکن وہ پیغامات بالکل صحیح نہیں
تھے۔ انلوگوں نے تمہاری غلط رہنمائی کی۔
۱۵ وہ سارے جو تمہارے راستے جاتے ہیں تیرا مذاق اُڑاتے ہیں۔ وہ
دختر یروشلم پر سسکارتے، تالیاں بجاتے اور سر ہلاتے ہیں اور کہتے ہیں،
"کیا یہ وہی شہر ہے جسے لوگ 'کمالِ حسین' اور 'فرحتِ جہاں' کہتے
ہیں؟"
۱۶ تمہارا دشمن تمہارا مذاق اُڑاتا ہے۔ وہ تم پر سسکارتے اور تم پر
دانت پیستے ہیں۔ وہ کہا کرتے ہیں، "ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ بے شک
یہی وہ دن ہے جس کے ہم منتظر تھے۔ آخر کار ہم نے اسے ہوتے ہوئے
دیکھ لیا۔"

۱۷ خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا اس کا منصوبہ تھا۔ اس نے ویسا ہی
کیا جیسا اس نے کرنے کے لئے کہا تھا۔ ایّام قدیم میں جیسا اسنے حکم دیا تھا،
ویسا ہی کر دیا۔ اس نے برباد کیا۔ اس کو رحم تک نہیں آیا۔ اس نے
تیرے دشمنوں کو خوش کیا کہ تیرے ساتھ ایسا ہو۔ اس نے تیرے
دشمنوں کی قوّت بڑھادی۔
۱۸ اے دختر صیّون کی فصیل تو اپنے دل سے خداوند کو چیخ کر
پکار۔ آنسوؤں کو ندی سا بہنے دے! شب و روز اپنے آنسوؤں کو گرنے دے!
تو ان کو روک مت! تو اپنی آنکھوں کو تھمنے مت دے۔
۱۹ جاگ اٹھ رات میں واویلا کر۔ رات کے ہر پہر کی ابتدا میں واویلا
کر! اپنے دل کو ایسے انڈیلو جیسے کہ وہ پانی ہو، اسے خدا کے سامنے کرو۔ لگاتار
خداوند کو پکار۔ خداوند کی فریاد میں اپنا ہاتھ اوپر اٹھا۔ اس سے اپنی اولاد کی
زندگی مانگ۔ اس سے تو ان اولاد کی زندگی مانگ لے جو بھوک کی وجہ سے
بے ہوش ہو رہی ہے۔ وہ شہر کی ہر گلی کوچہ میں بے ہوش پڑی ہے۔
۲۰ اے خداوند دیکھو اور غور کرو: دیکھ کون ہے یہ جس کے ساتھ
تونے ایسا کیا! تو مجھ کو یہ سوال پوچھنے دے! کیا ماں ان بچّوں کو کھا جائے
جن کو وہ جنم دیتی ہے؟ کیا خداوند کی ہیکل میں کاہن اور نبیوں کو
مارا جائے گا؟
۲۱ بوڑھے و جوان دونوں شہر کی گلیوں میں زمین پر پڑے ہیں۔
میرے جوان مرد اور عورت تلوار سے ہلاک کئے گئے ہیں۔ اے خداوند
تونے اپنے غصّہ کے دن پر ان کو ہلاک کیا ہے۔ تونے انہیں بے رحمی
سے مارا ہے۔

یہوداہ کی بیٹی یروشلم کا ایک اور نام یا قوم یہوداہ۔

۲۲ تونے دہشت کو ہر طرف سے میرے پاس آنے کی دعوت دی۔ تم نے دہشت کو ایسی دعوت دی جیسے تم اسے تقریب کے دن دعوت دے رہے تھے اور"خداوند کے غصّہ کے دن" نہ کوئی بچا نہ کوئی باقی رہا۔ صیّون کے باشندوں کو دشمنوں نے برباد کر دیا۔

مصیبتوں کا مطلب

۳ میں ایک ایسا شخص ہوں جس نے بہت سی مصیبتیں جھیلی ہیں۔ خداوند کے غصّہ تلے میں نے بہت سی تکلیف دہ سزائیں جھیلی ہیں۔

۲ خداوند مجھ کو لیکر چلا اور وہ مجھے تاریکی کے اندر لایا نہ کہ روشنی میں۔

۳ خداوند نے اپنا ہاتھ میری مخالفت میں کر دیا ایسا اس نے تمام دن بار بار کیا۔

۴ اس نے میرا گوشت میرا چمڑا فنا کر دیا۔ اس نے میری ہڈّیوں کو توڑ دیا۔

۵ خداوند نے میری مخالفت میں تلخی و مشقّت بھیجا ہے۔ اس نے میرے چاروں جانب تلخی اور مصیبت پھیلا دی۔

۶ اس نے مجھے اندھیرے میں بیٹھا دیا تھا۔ اس نے مجھ کو اس شخص کی مانند بنا دیا تھا۔ جو بہت دنوں پہلے مر چکا ہو۔

۷ خداوند نے مجھ کو اندر بند کیا، اس سے میں باہر آ نہ سکا۔ اس نے میرے جسم کو بھاری زنجیروں سے جکڑ دیا تھا۔

۸ یہاں تک کہ جب میں چلّا کر دہائی دیتا ہوں تو خداوند میری فریاد کو نہیں سنتا ہے۔

۹ اس نے پتھر سے میری راہ کو بند کر دیا ہے۔ اس نے میری راہ کو ٹیڑھی کر دی ہے۔

۱۰ خداوند اس ریچھ کی مانند ہے جو مجھ پر حملہ کرنے کو تیّار ہے۔ وہ اس شیر ببر کی مانند ہے جو گھات لگا کر چھپا ہوا ہے۔

۱۱ خداوند نے مجھے میری راہ سے ہٹا دیا۔ اس نے میری دھجّیاں اڑا دیں۔ اس نے مجھے برباد کر دیا ہے۔

۱۲ اس نے اپنی کمان تیار کی۔ اس نے مجھ کو اپنے تیروں کا نشانہ بنا دیا تھا۔

۱۳ میرے پیٹ میں تیر مار دیا۔ اس نے مجھ پر اپنے تیروں سے حملہ کیا تھا۔

۱۴ میں اپنے لوگوں کے بیچ مذاق بن گیا۔ وہ دن بھر میرے بارے میں گیت گا گا کر میرا مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۵ خداوند نے مجھے تلخ باتوں سے بھر دیا کہ میں ان کو پی جاؤں اس نے مجھے زہریلا بنا دیا۔

۱۶ اسنے میرے دانت سے کنکر چبوایا۔ اس نے مجھے نجاست کھلایا۔

۱۷ میرا خیال تھا کہ مجھ کو سلامتی کبھی بھی نہیں ملیگی۔ اچھّی بھلی باتوں کو میں تو بھول گیا تھا۔

۱۸ اپنے آپ سے میں کہنے لگا تھا،
"اب اِسکے بعد مجھے خداوند سے کسی قسم کی مدد کی امید نہیں ہے۔"

۱۹ اے خداوند تو میرے دکھ کا خیال کر۔ میری مصیبت یعنی تلخی اور زہر کو یاد کر۔

۲۰ مجھ کو تو میری ساری مصیبتیں یاد ہیں اور میں بہت ہی غمگین ہوں۔

۲۱ لیکن میں خود اسکے بارے میں اپنے آپ کو یاد دلاتا ہوں اور اسلئے مجھے امید ہے:

۲۲ خداوند کی محبّت اور مہربانی کی تو کوئی انتہا نہیں ہے۔ خداوند کی رحمت لازوال ہے۔

۲۳ ہر صبح وہ نئے انداز میں ظاہر کرتا ہے۔ اے خداوند تیری سچّائی عظیم ہے۔

۲۴ میں خود سے کہا کرتا ہوں،
"خداوند میرا خدا ہے۔ اور اِسلئے میں اس پر بھروسہ رکھتا ہوں۔"

۲۵ خداوند ان کے لئے مہربان ہے جو اس کے منتظر ہیں۔ خداوند ان کے لئے مشفق ہے جو اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔

۲۶ یہ بہتر ہے کہ کوئی شخص خاموشی کے ساتھ خداوند کا انتظار کرے کہ وہ اس کی حفاظت کریگا۔

۲۷ یہ بہتر ہے کہ کوئی شخص خداوند کے جوئے کو اوڑھے ، اس وقت سے ہی جب وہ جوان ہو۔

۲۸ انسان کو چاہئے کہ وہ اکیلا چپ بیٹھا ہی رہے، جب خداوند اپنے جوئے کو اس پر ڈالے۔

۲۹ اس شخص کو خداوند کے آگے سر بسجود ہونا چاہئے۔ یہ سوچتے ہوئے کہ شاید ابھی بھی امید ہے۔

۳۰ اس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنا گال اس شخص کے آگے پھیر دے جو اس پر حملہ کرتا ہو۔ اس شخص کو چاہئے کہ وہ اہانت جھیلنے کو تیّار رہے۔

۳۱ اس شخص کو چاہئے کہ وہ یاد رکھے کہ خداوند کسی کو بھی ہمیشہ کے لئے نہیں بھلاتا۔

۳۲ خداوند سزا دیتے ہوئے بھی اپنا رحم قائم رکھتا ہے۔ وہ اپنے رحم
و کرم کے سبب شفقت رکھتا ہے۔
۳۳ خداوند کبھی بھی نہیں چاہتا کہ لوگوں کو سزا دے۔ اسے پسند
نہیں کہ لوگوں کو غمگین کرے۔
۳۴ خداوند کو یہ باتیں پسند نہیں ہیں۔ اس کو یہ پسند نہیں کہ کسی
شخص کے پیروں تلے روئے زمین کے سب قیدی پامال ہو جائیں۔
۳۵ اس کو پسند نہیں کہ کوئی شخص کسی شخص سے ناروا سلوک
کرے۔ لیکن بعض لوگ ان بُرے کاموں کو خدائے عظیم کے آگے ہی کیا
کرتے ہیں۔
۳۶ خداوند کو اسے پسند نہیں کہ کوئی شخص عدالت میں کسی کو دھوکہ
دے۔ خداوند کو ان میں سے کوئی بھی بات پسند نہیں۔
۳۷ جب تک خود خداوند ہی کسی بات کو ہونے کا حکم نہیں دیتا،
تب تک ایسا کوئی بھی شخص نہیں ہے کہ کوئی بات کہے اور اسے پورا
کروالے۔ ۳۸ بھلائی اور بُرائی سب کچھ خدائے عظیم کے حکم سے ہی
ہیں۔
۳۹ کوئی زندہ شخص شکایت نہیں کر سکتا جب خداوند اسی کے
گناہوں کی سزا اسے دیتا ہے۔
۴۰ آؤ! ہم اپنے اعمال کو پرکھیں اور دیکھیں، پھر خداوند کی پناہ
میں لوٹ آئیں۔
۴۱ آؤ! آسمان کے خدا کے لئے ہم ہاتھ اٹھائیں اور اپنا دل بلند
کریں۔
۴۲ آؤ! ہم اس سے کہیں،
"ہم نے گناہ کئے ہیں۔ اور ہم ضدی بنے رہے اور اس لئے تو نے ہم
کو معاف نہیں کیا۔
۴۳ تو نے غصّہ سے خود کو ڈھانپ لیا، ہمارا پیچھا تو کرتا رہا ہے،
تو نے ہمیں بغیر رحم کئے مار دیا۔
۴۴ تو نے خود کو بادل سے ڈھانپ لیا۔ تو نے اسے اس لئے کیا تا کہ
کوئی بھی فریاد تجھ تک پہنچ نہ پائے۔
۴۵ تو نے ہم کو دوسرے ملکوں کے لئے ایسا بنا یا جیسے کوڑا کرکٹ
ہوا کرتا ہے۔
۴۶ ہمارے سبھی دشمن ہم سے غضبناکی سے بولتے ہیں۔
۴۷ ہم دہشت زدہ ہوئے ہیں۔ ہم گڑھے میں گر گئے ہیں۔ ہم شدید
طور پر مجروح ہوئے ہیں۔ ہم ٹوٹ چکے ہیں۔"
۴۸ میری آنکھوں سے آنسوؤں کی ندیاں بہیں! میں واویلا کرتا ہوں
کیونکہ میرے لوگوں کی تباہی ہوئی ہے۔

۴۹ میری آنکھیں بغیر رُکے بہتی رہیں گی۔ میں ہمیشہ روتا رہوں گا۔
۵۰ اے خداوند! میں اس وقت تک روتا رہوں گا جب تک کہ تو نگاہ
نہ ڈالے اور ہم کو دیکھے۔ میں اس وقت تک روتا ہی رہوں گا جب تک کہ
تو آسمان سے ہم پر نگاہ نہیں ڈالتا۔
۵۱ میری آنکھیں مجھے غمزدہ کر دیتی ہیں جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ
میرے شہر کی لڑکیوں کو کیا ہو گئی ہے۔
۵۲ جو لوگ بیکار میں ہی میرے دشمن بنے ہیں وہ میرے شکار کے
فراق میں گھومتے رہتے ہیں جیسے کہ میں کوئی پرندہ ہوں۔
۵۳ جیتے جی انہوں نے مجھ کو گڑھے میں پھینکا اور مجھ پر پتھر
لڑھکائے گئے۔
۵۴ میرے سر پر سے پانی گذر گیا تھا۔ میں نے دل میں کہا،
"میری بربادی ہوئی۔"

۵۵ اے خداوند میں نے تیرا نام پکارا۔ اس گڑھے کی تہہ سے میں
نے تیرا نام پکارا۔
۵۶ تو نے میری آواز کو سنا۔ تو نے کان نہیں موندے۔ تو نے
بچانے سے اور میری حفاظت کرنے سے انکار نہیں کیا۔
۵۷ جب میں نے تیری دہائی دی اسی دن تو میرے پاس آ گیا تھا۔
تو نے مجھ سے کہا تھا، "خوفزدہ مت ہو۔"

۵۸ اے خداوند! تو نے میری جان کی حمایت کی اور اسے چھڑایا۔
۵۹ اے خداوند! تو نے میری مصیبتیں دیکھی ہیں۔ اب میرے
لئے تو میرا انصاف کر۔
۶۰ تو نے خود دیکھا ہے کہ دشمنوں نے میرے ساتھ کتنی بے
انصافی کی ہے۔ تو نے خود دیکھا ہے ان ساری سازشوں کو جو انہوں نے مجھ
سے بدلہ لینے کو میرے خلاف میں کئے تھے۔
۶۱ اے خداوند تو نے سنا ہے کہ وہ میری توہین کیسے کرتے ہیں۔
تو نے سنا ہے ان سازشوں کو جو انہوں نے میرے خلاف میں کئے۔
۶۲ میرے دشمنوں کی باتیں اور خیالات ہمیشہ ہی میرے خلاف
رہے۔
۶۳ دیکھو خداوند، چاہے وہ بیٹھے ہوں، چاہے وہ کھڑے ہوں، کیسے وہ
میری ہنسی اڑاتے ہیں!
۶۴ اے خداوند ان کے ساتھ ویسا ہی کر جیسا ان کے ساتھ کرنا
چاہئے! انکے اعمال کا پھل تو انکو دیدے۔
۶۵ ان کو سخت دل بنا کہ تیری لعنت ان پر ہو۔

۶۶ غصّہ میں تو ان کا پیچھا کر! انہیں برباد کر دے! اے خداوند
آسمان کے نیچے سے تو انہیں ختم کر دے۔

یروشلم پر حملہ کی دہشت

۴ دیکھو! کس طرح سونا اپنا چمک کھوچکا ہے۔ دیکھو سونا کیسے کھوٹا
ہو گیا۔ چاروں جانب ہیرے جواہرات بکھرے پڑے ہیں۔
۲ صیّون کے باشندے بہت نایاب تھے جن کی نایابی سونے کے
مول کے برابر تھی۔ لیکن اب ان کے ساتھ دشمن ایسے برتاؤ کرتے ہیں
جیسے وہ کمہار کے بنائے مٹّی کے برتن ہوں۔
۳ گیدڑ بھی اپنی چھاتیوں سے اپنے بچّوں کو دودھ پلاتے ہیں۔ لیکن
میرے لوگ بیابانی شتر مرغ کی طرح بے رحم ہے۔
۴ پیاس کے مارے شِیر خوار بچّوں کی زبان تالو سے چپک رہی ہے۔
چھوٹے بچّے روٹی مانگتے پھرتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی انہیں کچھ کھانے کے
لئے نہیں دیتا ہے۔
۵ ایسے لوگ جو لذیذ کھانا کھایا کرتے تھے، آج گلیوں میں بھوک سے
مر رہے ہیں، ایسے لوگ جنہوں نے نفیس لباس پہنتے ہوئے پرورش پائی
تھی، اب کوڑے کے ڈھیر سے چنتے پھر رہیں ہے۔
۶ میرے لوگوں کا گناہ سدوم کے گناہوں سے بڑا تھا۔ سدوم اچانک
تباہ و برباد ہو گیا۔ ان کی بربادی میں کسی بھی انسان کا ہاتھ نہیں تھا۔
۷ جن لوگوں کو خدا کو وقف کئے گئے تھے وہ پاک تھے۔ وہ برف
سے زیادہ سفید تھے، وہ دودھ سے زیادہ سفید تھے۔ ان کے بدن لعل کی طرح
سرخ تھے۔ انکی داڑھیاں نیلم پتھر (یاقوت) کی طرح تھی۔
۸ لیکن ان کے چہرے اب کالک سے زیادہ سیاہ ہو گئے تھے۔ یہاں
تک کہ گلیوں میں ان کو کوئی نہیں پہچانتا تھا۔ ان کا چمڑا ہڈیوں سے سٹا
ہے۔ وہ سوکھ کر لکڑی سا ہو گیا ہے۔
۹ ایسے لوگ جنہیں تلوار سے قتل کیا گیا ان سے کہیں زیادہ خوش
نصیب تھے جو بھوک سے مرے۔ بھوک کے ستائے لوگ بہت ہی دکھی تھے۔
وہ مرے کیونکہ انہیں کھیتوں سے کوئی کھانا مہیا نہیں ہوا۔
۱۰ ان دنوں ایسی عورتوں نے بھی جو بہت بھلی ہوا کرتی تھیں۔
اپنے ہی بچّوں کے گوشت کو پکایا تھا۔ وہ بچّے اپنے ہی ماؤں کی غذا بنے۔ ایسا
تب ہوا تھا جب میرے لوگوں کی بربادی ہوئی تھی۔
۱۱ خداوند نے اپنے تمام غصّہ کا استعمال کیا۔ اپنا تمام غصّہ اس
نے انڈیل دیا۔ صیّون میں جس نے آگ بھڑکائی، صیّون کی بنیادوں کو نیچے
تک جلا دیا تھا۔
۱۲ جو کچھ ہوا تھا زمین کے کسی بھی بادشاہ کو اس کا یقین نہیں تھا۔
جو کچھ ہوا تھا زمین کے کسی بھی انسان کو اس کا یقین نہیں تھا۔ یروشلم کے
پھاٹکوں سے ہو کر کوئی بھی دشمن اندر آسکتا ہے، اس کا کسی کو بھی یقین
نہیں تھا۔
۱۳ لیکن ایسا ہی ہوا کیونکہ یروشلم کے نبیوں نے گناہ کئے تھے ایسا
ہوا کیونکہ یروشلم کے کاہن بُرے کام کیا کرتے تھے یروشلم کے شہر میں
بہت خون بہایا کرتے تھے۔ وہ نیک لوگوں کا خون بہایا کرتے تھے۔
۱۴ کاہن اور نبی گلیوں میں اندھوں کی مانند گھومتے تھے۔ خون سے
وہ گندے ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی ان کا لباس نہیں چھوتا تھا۔
کیونکہ وہ گندے تھے۔
۱۵ لوگ چلّا کر کہتے تھے، "دُور ہٹو! دُور ہٹو! تم ناپاک ہو، ہم کو مت
چھوؤ۔"

وہ لوگ اِدھر اُدھر یونہی بھٹکتے پھرتے تھے۔ دوسری قوموں کے لوگ
نہیں چاہتے کہ وہ ہمارے درمیان رہیں۔
۱۶ ان لوگوں کو خود خداوند نے تباہ کیا تھا۔ اُسنے اُنکی اور کبھی
دیکھ بھال نہیں کی انہوں نے کاہنوں کا بھی احترام نہیں کیا۔ انلوگوں نے
بوڑھے لوگوں پر رحم نہیں کیا۔
۱۷ مدد پانے کے انتظار میں رہتے اپنی آنکھوں نے کام کرنا بند کر
دیا۔ اور اب ہماری آنکھیں تھک گئی ہیں۔ لیکن کوئی بھی مدد نہیں آتی۔ ہم
منتظر رہے کہ کوئی ایسی قوم آئے جو ہم کو بچالے۔ ہم اپنی نگرانی برج سے
دیکھتے رہ گئے۔ لیکن کسی نے بھی ہم کو بچایا نہیں۔
۱۸ ہر وقت دشمن ہمارے پیچھے پڑے رہے، یہاں تک کہ ہم باہر
گلی میں بھی نکل نہیں پائے۔ ہمارا خاتمہ قریب آیا۔ ہمارا وقت پورا ہو چکا
تھا۔ ہمارا خاتمہ آ گیا ہے۔
۱۹ وہ لوگ جو ہمارے پیچھے پڑے تھے ان کی رفتار آسمان میں عقاب
کی رفتار سے تیز تھی۔ ان لوگوں نے پہاڑوں کے اندر ہمارا پیچھا کیا۔ وہ
ہمیں پکڑنے کے لئے بیابان میں چھپے رہے۔
۲۰ بادشاہ جو کہ خداوند کے ذریعہ چُنے گئے تھے جو کہ ہملوگوں کے لئے
اتنا ہی اہم تھا جتنا کہ ہمارے لئے سانس، انکے جال میں پھنس گئے تھے۔ ہم
انکے بارے میں کہا کرتے تھے،
"ہم اسکے سایہ تلے قوموں کے درمیان زندگی بسر کریں گے۔"

۲۱ ادوم کے لوگو! خوش رہو اور شادمان رہو! اے عوض کے باشندو،
مسرور رہو! لیکن ہمیشہ یاد رکھو، تمہارے پاس بھی خداوند کے غصّہ کا پیالہ
آئے گا۔ جب تم اسے پیوگے مست ہو جاؤ گے اور خود کو برہنہ کر ڈالو گے۔

۲۲ اے صیّون! تیری سزا پوری ہوئی۔ اب پھر سے تو اسیری میں
نہیں پڑیگی۔ لیکن اے ادوم کے لوگو! خداوند تمہارے گناہوں کی
سزا دیگا۔ تمہارے گناہوں کو وہ خاموش کر دیگا۔

خداوند سے فریاد

۵ اے خداوند! ہمارے ساتھ جو ہوا ہے یاد رکھ اے خداوند! ہماری
رسوائی کو دیکھ۔
۲ ہماری زمین غیروں کے ہاتھوں میں دیدی گئی ۔ ہمارے گھر پر
دیسیوں کے ہاتھوں میں دیئے گئے۔
۳ ہم یتیم ہو گئے۔ ہمارا کوئی باپ نہیں ۔ ہماری مائیں بیوہ کی طرح
ہو گئیں۔
۴ جو ہم پانی پیتے ہیں اس کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ ایندھن کی
لکڑی تک خریدنی پڑتی ہے۔
۵ اپنے کندھوں پر ہمیں جوئے کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔ ہم تھک کر
چور ہوتے ہیں۔ آرام تک ہم کو نہیں ملتا۔

۶ ہم نے مِصر کے ساتھ ایک معاہدہ کیا، اسور کے ساتھ بھی ہم نے
ایک معاہدہ کیا تھا کہ مناسب روٹی ملے۔
۷ ہمارے باپ دادا نے تیرے خلاف گناہ کئے تھے۔ آج وہ مر چکے
ہیں۔ اب وہ مصیبت جھیل رہے ہیں۔
۸ ہمارے غلام ہی حکمران بنے ہیں۔ یہاں کوئی ایسا شخص نہیں جو
ہم کو ان سے بچالے۔
۹ بس روٹی پانے کو ہمیں اپنی زندگی داؤ پر لگانی پڑتی ہے۔ بیابان
میں ایسے لوگوں کے سبب جن کے پاس تلوار ہے ہمیں اپنی زندگی داؤ پر
لگانی پڑتی ہے۔
۱۰ ہماری کھال تنور کی مانند تپ رہی ہے، ہماری کھال اس بھوک
کے سبب تپ رہی ہے جو ہم کو لگی ہے۔
۱۱ دختر صیّون کے ساتھ بے حرمتی کی گئی ہے۔ یہوداہ کے
شہروں کی کنواریوں کے ساتھ بے حرمتی گئی ہے۔
۱۲ ہمارے شہزادوں کو دشمنوں نے لٹکا دیا تھا۔ انہوں نے
ہمارے بزرگوں کا احترام نہیں کیا۔
۱۳ ہمارے دشمنوں نے ہمارے جوان مردوں سے چکّی پسوائی ۔
ہمارے جوان مرد لکڑی کے بوجھ کی وجہ سے گر گئے۔
۱۴ ہمارے بزرگ اب شہر کے پھاٹکوں پر بیٹھا نہیں کرتے
ہمارے جوان اب نغمہ پردازی میں حصّہ نہیں لیتے۔
۱۵ ہمارے دل میں اب کوئی خوشی نہیں ہے۔ ہمارا رقص مرے
ہوئے لوگوں کے نوحہ میں بدل گیا ہے۔
۱۶ ہمارا تاج ہمارے سر سے گِر گیا ہے۔ ہماری سب باتیں بگڑ
گئی ہیں، کیونکہ ہم نے گناہ کئے تھے۔
۱۷ اسی لئے ہمارے دل بیمار ہو گئے ہیں، ان ہی باتوں سے ہماری
آنکھیں مدھم ہو گئی ہیں۔
۱۸ کوہِ صیّون ویران ہو گیا ہے۔ صیّون کے پہاڑ پر اب گیدڑ گھومتے
ہیں۔
۱۹ لیکن اے خداوند! تیری حکومت تو دائم ہے اور تیرا تخت پُشت
در پُشت ہے۔
۲۰ اے خداوند! تو ہملوگوں کو ہمیشہ کے لئے کیوں بھول گیا ہے۔
ایسا لگتا ہے جیسے مدّت کے لئے تو نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا ہے۔
۲۱ اے خداوند! ہم کو تو اپنی جانب موڑ لے ہم خوشی سے تیرے
پاس لوٹ آئیں گے۔ ہمارے دن پھیر دے جیسے وہ پہلے تھے۔
۲۲ کیا ہمیں پوری طرح بھلا دیا؟ تو ہم سے بہت ناراض رہا ہے ۔